بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقش آغاز

انتخابات کا مرحلہ سر پر ہے اور سیاسی سرگرمیاں لمحہ بہ لمحہ شدت اختیار کرتی جارہی ہیں ۔ قوم نے نئی کروٹ لی ہے ۔ اور اپوزیشن جماعتیں پاکستان قومی اتحاد کے نام سے صف واحد بن کر برسر اقتدار طبقہ اور اس کے نظام سے برسرپیکار ہو چکی ہیں ۔ پاکستان قومی اتحاد منشور شریعت اسلامیہ کے نفاذ دینی اور اخلاقی اقدار کے قیام اور منکرات کے استیصال کا نوید بن کر قوم کو نئے ولولہ اور نئی زندگی کا ذریعہ بن چکا ہے ۔ ملک کے اس انقلابی جدوجہد کے موقع پر حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کی تحصیل نوشہرہ سے زعماء ملک وملت اور عام مسلمانوں کے شدید اصرار پر قومی اسمبلی کے انتخاب میں حصہ لے رہے ہیں ۔ ان کے حریف صوبائی وزیر اعلیٰ جناب نصر اللہ خان خٹک ہیں جو اب مجبوراً اپنی سرکاری سطوت و شوکت اور لاؤ لشکر سے میدان میں اتر چکے ہیں ۔ مجبوراً اس لئے کہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے اس وسیع و عریض اور دور دراز پہاڑی اور دیہاتی علاقوں پر مشتمل حلقہ کے لوگوں کو جو عقیدت اور محبت اور والہانہ تعلق و اعتماد ہے ۔ اسکی بناء پر بحمد اللہ کسی بھی حریف کو اپنی شکست یقینی معلوم ہوتی ہے ۔ اسی وجہ سے اولاً تو جناب وزیر اعلیٰ صاحب نے حضرت شیخ الحدیث کا مقابلہ سے دستبرداری کا جھوٹا اعلان کرایا اور دستبرداری کے جعلی کاغذات رٹیرننگ آفیسر کے پاس داخل کرائے ۔ اس خبر سے پورے ملک کے مسلمانوں پر بجلی گری اور حلقۂ انتخاب میں ماتم کا سماں پیدا ہوا ۔ لوگ بے تحاشا گھروں سے نکل آئے اور اس عظیم فراڈ اور جھوٹ پر احتجاج کرنے لگے ۔ مقدمہ الکشن کمیشن کے سامنے آیا تو جعلی کاغذات اور بوگس دستخطوں کی قلعی کھل گئی اور کمیشن نے حضرت شیخ الحدیث کے حق میں فیصلہ دیا جس سے پورے ملک میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ۔ (یہ سب تفصیلات پریس ' ریڈیو کے ذریعہ قوم تک پہنچ چکی ہیں ۔)

اب انتخابی مہم شروع ہے ۔ اور بحمد اللہ تحصیل نوشہرہ کے غیور اور دردمند مسلمان ۹۵ فیصد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے حق میں فیصلہ دے چکے ہیں ۔ قارئین دعا فرمادیں کہ انتخابات کے مرحلہ پر بھی مخالفین کے مکروفریب سے لبریز منصوبوں کو ناکامی ہو اور ان کی تمام سازشیں حضرت شیخ الحدیث کے حق میں مزید خیر اور کامیابی کا ذریعہ بن جائیں ۔ اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذ بک من شرورھم ۔

چونکہ احقر راقم کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد اب تک کے تمام حالات اور اب انتخابی مہم میں شدید طور پر الجھا ہوا ہے ۔ اس لئے ان چند سطور ہی کو نقش آغاز کے مشتاقین کی خدمت میں پیش کرنے پر اکتفاء کر رہا ہے ۔ کہ یہ وقت قلم کا نہیں عمل کا ہے ۔ جہاد و جہد حق کے کارزار میں بساط قلم و قرطاس لپیٹ دینا ہی وقت کا تقاضا ہوتا ہے ۔ میری دعا ہے ۔ کہ انتخابی مرحلہ پوری قوم اور ملک کے لئے دین و دنیا کی سرخروئیوں کا موجب بنے ۔ اور پوری قوم اس بحران سے سرخرو ہو کر نکلے ۔ آمین ۔

سمیع الحق